آپ جان چکے ہیں کہ جملہ اسمیہ مبتداءاور مل کر خبر سے بنتا ہے، مبتداءاس اسم کو کہتے ہیں جس کے بارے میں کوئی اطلاع دی جائے اور خبر وہ اسم ہے جس کے ذریعہ سے اطلاع دی جائے، جیسے اَلْقمر جَمِيْلٌ - چاند خوبصورت ہے۔

اس جملے میں آپ اَلْقمَرُ (چاند) کے بارے اطلاع دیناچاہتے ہیں اس لیے یہ مبتداء ہے،اور یہ بتاناچاہتے ہیں کہ وہ جَمِيْلٌ (خوبصورت ہے)لہذاوہ خبر ہے۔مبتداءاور خبر دونوں مرفوع ہوں گے۔

مبتداءکے احکام

مبتداءکی قسمیں:

1: مبتداءیاتواسم ہوگا یا ضمیر ہوگا۔جیسے

اَللهُ رَبُّنَا: اللہ تعالی ہماراپروردگار ہے۔ نَحْنُ طُلَّابٌ: ہم طلبہ ہیں ۔

مبتدامعرفہ ہے:

- مُحَمَّدٌ ﷺ رَسُوْل اللهِ: محمدﷺاللہ کے رسول ہیں۔(محمد معرفہ ہےاس لیے کہ وہ ایک متعین شخص کانام ہے)
- أنا مُدَرِّسٌ: میں استاد ہوں(أنا معرفہ ہےاس لیے کہ وہ ضمیر ہے)
- هذا مَسْجِدٌ: یہ مسجد ہے(ھذامعرفہ ہےاس لیے کہ وہ اسم اشارہ ہے)
- اَلذِي يَعْبُدُ غَيْرَ اللهِ مُشْرِكٌ: جوغیراللہ کی عبادت کرے وہ مشرک ہے(الذی معرفہ ہےاس لیے وہ اسم موصول ہے)
- اَلْقُرآنُ كِتَابُ اللهِ: قران مجیداللہ کی کتاب ہے۔(اَلْقُرآنُ معرفہ ہےاس لیے کہ اس پر ال داخل ہے)۔
- مِفْتَاح الْجَنَّةِ الصَّلاةُ: جنت کی کنجی نماز ہے۔(مِفْتَاحُ معرفہ ہےاس لیے کہ وہ معرفہ کی طرف مضاف ہے)

 © copy rights reserved

مندرجہ ذیل صورتوں میں مبتداء نکرہ بھی ہو سکتا ہے

1: خبر شبہ جملہ ہو، شبہ جملہ کی دو صورتیں ہیں:

- جار مجرور: جیسے: فِی الْبَیْتِ، عَلَی الْمکْتَبِ، کَلْماءِ.
- ظرف، جیسے: اَلْیوم، غدًا، تحت، فوو، عِنْدَ.

اس صورت میں خبر مبتداء سے پہلے ہو گی، جیسے:

فِی الْغُرْفَةِ رَجُلٌ (کمرہ میں ایک آدمی ہے۔) اس جملہ میں فِی الْغُرْفَةِ خبر ہے اور رَجُل فِی الْغُرْفَةِ جملہ نہیں ہے۔

اسی طرح: لِي أَخٌ میرا ایک بھائی ہے۔ اس جملہ میں اسم نکرہ أَخٌ مبتداء ہے۔

تَحتَ الْمکْتَبِ سَاعَةٌ (میز کے نیچے ایک گھڑی ہے۔)

اس جملہ میں سَاعَةٌ مبتداء ہے اور تَحتَ الْمکْتَبِ خبر جب کہ سَاعَةٌ تَحتَ الْمکْتب جملہ نہیں ہے۔

اسی طرح: عِنْدَنَا سَیَّارَۃٌ ہمارے پاس ایک کار ہے۔

2: مبتداء اسم استفہام: جیسے مَنْ، کون، مَا، کیا، کَم، کتنا وغیرہ اسماء، جیسے مَا بِکَ؟ تمہیں کیا ہوا ہے؟

(تمہیں کیا تکلیف/پریشانی ہے؟) اس جملہ میں اسم استفہام مَا مبتداء ہے اور شبہ جملہ بِکَ خبر ہے۔

مَنْ مَرِیْضٌ؟ کون بیمار ہے؟ یہاں مَنْ مبتداء اور مَرِیْض خبر ہے۔

کَم طَالِبًا فِی الْفصْلِ؟ درجہ میں کتنے طلبہ ہیں؟ یہاں کَم مبتداء اور شبہ جملہ فِی الْفصْلِ خبر ہے۔

مبتداء اور خبر کے احکام (تقدیم اور تاخیر کے لحاظ سے)

عام طور پر مبتداء خبر سے پہلے ہوتا ہے، جیسے: أَنتَ مُدَرِّسٌ: تم استاد ہو۔ لیکن یہ قاعدہ الٹ بھی ہو سکتا ہے جیسے:

أَ مُدَرِّسٌ أَنتَ؟ کیا تم استاذ ہو؟

عَجِیْبٌ هٰذا: یہ تو عجیب ہے۔

لیکن مبتداء اگر اسم استفہام ہو تو لازمًا وہ خبر سے پہلے ہو گا، جیسے: مَا بِکَ؟ مَنْ مَرِیْضٌ؟

© copy rights reserved

اور مندرجہ ذیل صورتوں میں خبر لازماً مبتداء سے پہلے ہو گی

1: خبر اسم استفہام ہو، جیسے : مَا اسْمُكَ ؟ یہاں اسم مبتداء ہے اور مَا خبر۔

2: خبر شبہ جملہ ہو اور مبتداء نکرہ، جیسے فِی الْمَسجِدِ رِجَالٌ. مسجد میں کئی آدمی ہیں۔

أَمَامَ الْبَيْتِ شَجَرَةٌ .گھر کے سامنے ایک درخت ہے۔

مبتدا یا خبر کو حذف کرنا

مبتداء یا خبر کو اس وقت حذف کیا جا سکتا ہے جب کہ وہ پہلے سے معلوم ہوں، جیسے :

مَا اسْمُكَ کے جواب میں کوئی کہے: حَامِدٌ یہاں حَامِدٌ خبر ہے اور مبتداء محذوف ہے، مکمل جملہ یوں ہے :

اِسْمِي حَامِدٌ، لیکن مبتداء بغیر ذکر کے بھی سمجھ میں آ جا رہا ہے اس لیے اس کو حذف کر دیا گیا۔

اسی طرح مَنْ يَعْرِفُ کون جانتا ہے؟ کے جواب میں أَنَا کہنا، أَنَا یہاں مبتداء ہے اور خبر محذوف، پورا جملہ یوں ہے أَنَا أَعْرِفُ .

خبر کے احکام

خبر کی تین قسمیں ہیں: مفرد، جملہ، شبہ جملہ

1: مفرد (جو جملہ نہ ہو) جیسے: اَلْمُؤْمِنُ مِرْأَةُ الْمُؤمِنِ . مومن مومن کا آئینہ ہے۔

2: جملہ، خواہ جملہ اسمیہ ہو یا جملہ فعلیہ، جیسے: بِلَالٌ أَبُوْهُ وَزِيْرٌ بلال کے والد وزیر ہیں۔

یہاں بِلَالٌ مبتداء ہے اور جملہ اسمیہ أَبُوْهُ وَزِيْرٌ خبر، اور مبتداء ہے اور وَزِيْرٌ اس کی خبر (اس طرح پورا جملہ اسمیہ

: أَبُوْهُ وَزِيْرٌ مبتداء اور بِلَالٌ کی خبر ہے۔

وَاللهُ خَلَقَكُمْ: اور اللہ ہی نے تم لوگوں کو پیدا کیا ہے۔ یہاں اللہ مبتداء ہے اور جملہ فعلیہ خَلَقَكُمْ خبر ہے۔

3: شبہ جملہ (ظرف یا جار مجرور) جیسے :

© copy rights reserved

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں یہاں اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں لِلّٰہِ خبر ہے اور محل رفع ہے۔

اَلْجَنَّةُ تَحتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ: جنت تلوار کے سایے تلے ہے۔ یہاں اَلْجَنَّةُ مبتداء ہے اور ظرف تَحتَ خبر ہے اور ظرف ہونے کی وجہ سے منصوب اور خبر واقع ہونے کی بناء پر محل رفع ہے۔

مبتداء اور خبر کے درمیان موافقت

خبر عدد اور جنس مبتداء کے موافق ہو گی، جیسے

1: عدد میں اَلمدَرِّسُ وَاقِفٌ وَالطُّلَّابُ جَالِسُوْنَ، بَابَا الْفَصْلِ مُغْلَقَانِ وَنَافِذَتَاهُ مَفْتُوْحَتَانِ.

یہاں ہم دیکھ رہے ہیں کہ اگر مبتداء مفرد ہے تو خبر بھی مفرد ہے، مبتداء مثنٰی ہے تو خبر بھی مثنٰی ہے اور مبتداء جمع ہے تو خبر بھی جمع ہے۔

2: جنس میں: حَامِدٌ مُهَنْدِسٌ، وَزَوْجَتُه طَبِيْبَةٌ، وَابْنَا هُما تَاجِرَانِ، وَبِنْتَا هُما مُدَرِّسَتَانِ.

یہاں ہم دیکھ رہے ہیں کہ اگر مبتداء مزکر ہے، مبتداء مؤنث ہے تو خبر بھی مونث ہے۔

مبتداء اور خبر کے احکام

مبتداء معرفہ مقدم/مؤخر تقدیم/تاخیر کا سبب

اللّٰہُ غَفُوْرٌ: معرفہ خبر سے پہلے یہی اصلی حکم ہے۔

عَجِيْبٌ كَلامُه: معرفہ خبر کے بعد اس کی بھی اجازت ہے۔

عِنْدَكَ سَيَّارَةٌ: نکرہ مبتداء لازماً خبر کے بعد ہو گا اس لیے کہ مبتداء نکرہ ہے اور خبر شبہ جملہ۔

أَفِي اللّٰهِ شَكٌّ ؟ نکرہ مبتداء لازماً خبر کے بعد ہو گا اس لیے کہ مبتداء نکرہ ہے اور خبر شبہ جملہ۔

مَنْ غَابَ ؟ نکرہ مبتداء لازماً خبر سے پہلے ہو گا اس لیے کے مبتداء اسم استفہام ہے۔

مَنْ أنتَ؟ معرفہ مبتداء لازماً خبر کے بعد ہو گا اس لیے کہ خبر اسم استفہام ہے۔

وَأَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَكُم: معرفہ، اس لیے کہ اس کا معنی ہے صِیامُکم خبر سے پہلے اس لیے کہ اصلی حکم یہی ہے۔

© copy rights reserved
انجم گیلانی